شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ

حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی

حفاظ کو تراویح پر اُجرت نہ لینے کی دردمندانہ تلقین

دیکھو! یہاں پر جو لوگ حافظ ہو رہے ہیں مجھ سے یہاں اللہ کے گھر میں عہد کرو کہ قرآن سنا کر یا تراویح پڑھا کر کبھی پیسہ نہیں لیں گے، اگر یہ سب کچھ کر کے پیسے ہی کمانے ہیں تو میرا مدرسہ چھوڑ دو، ہم ایسے مدرسہ میں تالا لگا دیں گے لیکن ہم نہیں چاہتے کہ یہاں سے ایسے لوگ نکلیں جو قرآن کو بیچتے پھریں، ایسا کرنا ہر صورت سے حرام ہے چاہے معاوضہ طے ہو یا طے نہ ہو۔

فقہ کی مستند کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ اگر آپ تراویح میں قرآن پڑھانے کا معاوضہ طے کرتے ہوں تو دو گناہ ہیں، معاوضہ طے کرنے کا گناہ الگ اور حرام مال لینے کا گناہ الگ۔ اسی طرح سامع کے لئے بھی اُجرت لینے کی اجازت نہیں ہے۔ آج کل لوگ کہتے ہیں کہ سامع کے لئے اجازت ہے۔ کسی بھی اللہ والے مفتی سے پوچھ لو کہ سامع کے لئے بھی پیسہ لینا جائز نہیں ہے۔ اب اگر کوئی کہے کہ ہم تو پیسے لینا نہیں چاہتے لیکن کمیٹی والے اخلاص سے دے دیتے ہیں، میں ان سے کہتا ہوں کہ اگر کمیٹی والے آپ کو ایک لاکھ روپے دیں اور آپ اگلے سال ان کی مسجد میں تراویح نہ پڑھائیں، کہیں اور پڑھائیں اور پھر کمیٹی والوں کے پاس آئیں کہ میں آپ سے آپ کا اخلاص لینے آیا ہوں تو وہ کہیں گے کہ میاں! کیسا اخلاص جائیے اپنا راستہ ناپئے۔

ایک بڑے مفتی صاحب نے یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر کوئی حافظ رسید بُک لے کر آتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے تراویح سنانے کا ایک پیسہ بھی نہیں دینا بلکہ میرے مدرسہ میں دے دینا تو یہ چندہ بھی حرام ہے، کیونکہ اگر یہ اُس مسجد میں قرآن نہیں سناتا تو اس کو چندہ نہیں ملتا، چاہے تو تجربہ کرلے۔ اگر کمیٹی والے اخلاص اور دین کی خاطر سنانے والوں کو پیسہ دیتے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ یہ حافظ اُس مسجد میں نہ سنائے اور دوسری مسجد میں سنائے پھر کمیٹی والوں سے اخلاص کا پیسہ مانگے تو بتائیے کیا وہ لوگ اسے پیسہ دیں گے؟ یہ سب لین دین کا چکر ہے۔ لہٰذا اپنی جانوں پر رحم کرو، پیٹ پر پتھر باندھ لو، سوکھی روٹی پانی میں بھگو کر کھا لو لیکن ہرگز ہرگز قرآن کو مت بیچو اور نہ گناہ کبیرہ کرو ورنہ دوزخ کی آگ سارے مزے نکال دے گی۔ ایسے حافظ اور مولوی بننے کا کیا فائدہ ہے۔

جو لوگ یہاں پر حافظ ہو رہے ہیں ایک تو وہ یہ نیت کرلیں کہ قرآن کے سنانے کے پیسے نہیں لیں گے اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہ قرآن پاک کو یاد کرنا ہے چاہے سمجھ میں آئے یا نہ آئے کیونکہ قرآن پاک بغیر سمجھے پڑھنا بھی اجروثواب سے خالی نہیں ہے۔

جو شخص یہ کہتا ہے کہ صرف قرآن پڑھنے سے کیا فائدہ ہے جب تک کہ معنی نہ سمجھیں تو ایسا شخص بددین ہے یا جاہل ہے۔

(ماخوذ از: وعظ ''طلبہ ومدرسین سے خصوصی خطاب'' صفحہ نمبر ۱۶۔۱۷)